Digitized by Khilafat Library Rabwah

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

فون ۴۴۹

رجسٹرڈ ایل نمبر ۵۲۵۴

اِنَّ الْفَضْلَ بِیَدِ اللّٰہِ یُؤْتِیْہِ مَنْ یَّشَاءُ ۔ عَسٰۤی اَنْ یَّبْعَثَکَ رَبُّکَ مَقَامًا مَّحْمُوْدًا

روزنامہ الفضل ربوہ

یوم منگل

ایڈیٹر مسعود احمد دہلوی

The Daily ALFAZL RABWAH

قیمت فی پرچہ ۳۵ پیسے

جلد ۶۵/۳۰	۷ رجب ۱۳۹۶ھ ۶ وفا ۱۳۵۵ ہش ۶ جولائی ۱۹۷۶ء	نمبر ۱۵۳

اخبارِ احمدیہ

ربوہ ۶ وفا۔ سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الثالث ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کی صحت کے متعلق محترم ڈاکٹر صاحبزادہ مرزا منور احمد صاحب کی مرسلہ آج صبح کی اطلاع مظہر ہے کہ:۔

طبیعت اللہ تعالیٰ کے فضل سے اچھی ہے، الحمد للہ

احباب التزام کے ساتھ دعائیں جاری رکھیں کہ اللہ تعالیٰ اپنے فضل سے حضور کو صحت و عافیت کے ساتھ لمبی عمر عطا فرمائے اور ہمیشہ اپنی خاص حفاظت و امان میں رکھے اور اپنی غیر معمولی تائید و نصرت سے نوازتا رہے۔ آمین

ربوہ ۶ وفا۔ حضرت سیدہ نواب مبارکہ بیگم صاحبہ مدظلہا العالی کی صحت کے بارہ میں محترم ڈاکٹر صاحبزادہ مرزا منور احمد صاحب مطلع فرماتے ہیں کہ:۔

شدید بے چینی اور ضعف ہے

احبابِ جماعت خاص توجہ اور درد والحاح کے ساتھ بالالتزام دعائیں کرتے رہیں کہ اللہ تعالیٰ اپنے فضل سے حضرت سیّدہ ممدوحہ مدظلہا کو شفا عطا فرمائے اور آپ کے مبارک اور قیمتی وجود کو تادیر سلامت رکھے۔ آمین

صد سالہ احمدیہ جوبلی فنڈ

زمیندار مخلصین توجّہ فرمائیں

غلبۂ اسلام کی عظیم مہم کے لئے "صد سالہ احمدیہ جوبلی فنڈ" میں ہمارے مخلص اور قربانیاں کرنے والے زمیندار بھائیوں نے بھی فراخدلی سے وعدے لکھوائے ہوئے ہیں۔ خدا تعالیٰ کے فضل سے غلّہ ان کے گھروں میں آچکا ہے آپ سے یہ درخواست ہے کہ اِس سال کا چندہ مزید ۱/۱۵ یکمشت ادا کرکے اپنی ادائیگی ۳/۱۵ تک پہنچا دیجئے۔ اللہ تعالیٰ آپ کو توفیق عطا فرمائے کہ اسکے دئے ہوئے اموال میں سے کچھ حصّہ اسکی راہ میں خرچ کرکے اس کے فضلوں اور برکتوں سے اپنی جھولیاں بھر لیں۔ آمین

(سیکرٹری صد سالہ احمدیہ جوبلی فنڈ)

خدّام کا مرکزی سالانہ اجتماع ۲۲، ۲۳، ۲۴ ر اکتوبر ۱۹۷۶ء کو منعقد ہوگا، انشاء اللہ العزیز۔

(معتمد مجلس خدّام الاحمدیہ مرکزیّہ)

ارشاداتِ عالیہ حضرت مسیح موعود علیہ الصّلوٰۃ والسّلام

بدیوں سے بچنے کا مرحلہ تب طے ہوتا ہے جب خدا پر زندہ اور حقیقی ایمان حاصل ہو

دوسرا مرحلہ یہ ہونا چاہیئے کہ انسان اُن راہوں کو اختیار کرے جو خدا کے برگزیدہ بندوں نے اختیار کیں

"انسان کے لئے دو باتیں ضروری ہیں۔ بدی سے بچے اور نیکی کی طرف دوڑے۔ اور نیکی کے دو پہلو ہوتے ہیں ایک ترکِ شر دوسرا افاضۂ خیر۔ ترکِ شر سے انسان کامل نہیں بن سکتا جب تک اس کے ساتھ افاضۂ خیر نہ ہو یعنی دوسروں کو نفع بھی پہنچائے۔ اس سے پتہ لگتا ہے کہ کس قدر تبدیلی کی ہے۔ اور یہ مدارج تب حاصل ہوتے ہیں کہ خدا تعالیٰ کی صفات پر ایمان ہو اور اُن کا علم ہو۔ جب تک یہ بات نہ ہو انسان بدیوں سے بھی بچ نہیں سکتا۔ دوسروں کو نفع پہنچانا تو بڑی بات ہے۔ بادشاہوں کے رُعب اور تعزیراتِ ہند سے بھی تو ایک حد تک ڈرتے ہیں اور بہت سے لوگ ہیں جو قانون کی خلاف ورزی نہیں کرتے کیوں احکم الحاکمین کے قوانین کی خلاف ورزی میں دلیری پیدا ہوتی ہے۔ کیا اس کی کوئی اَور وجہ ہے بجز اس کے کہ اُس پر ایمان نہیں ہے؟ یہی ایک باعث ہے۔

الغرض بدیوں سے بچنے کا مرحلہ تب طے ہوتا ہے جب خدا پر ایمان ہو۔ پھر دوسرا مرحلہ یہ ہونا چاہیئے کہ اُن راہوں کی تلاش کرے جو خدا تعالیٰ کے برگزیدہ بندوں نے اختیار کیں۔ وہ ایک ہی راہ ہے جس پر جس قدر راستباز اور برگزیدہ انسان دُنیا میں چل کر خدا تعالیٰ کے فیض سے فیضیاب ہوئے۔ اس راہ کا پتہ یوں لگتا ہے کہ انسان معلوم کرے کہ خدا تعالیٰ نے اُن کے ساتھ کیا معاملہ کیا؟ پہلا مرحلہ بدیوں سے بچنے کا تو خدا تعالیٰ کی جلالی صفات کی تجلّی سے حاصل ہوتا ہے کہ وہ بدکاروں کا دشمن ہے اور دوسرا مرتبہ خدا تعالیٰ کی جمالی تجلّی سے ملتا ہے اور آخر یہی ہے کہ جب تک اللہ تعالیٰ کی طرف سے قوّت اور طاقت نہ ملے جس کو اسلامی اصطلاح کے موافق رُوح القُدس کہتے ہیں کچھ بھی نہیں ہوتا ہے۔ یہ ایک قوّت ہوتی ہے جو خدا تعالیٰ کی طرف سے ملتی ہے اُس کے نزول کے ساتھ ہی دِل میں ایک سکینت آتی ہے اور طبیعت میں نیکی کے ساتھ ایک محبّت اور پیار پیدا ہو جاتا ہے"۔

(ملفوظات جلد دوم صفحہ ۲۳۸، ۲۳۹)

پبلشر:۔ مسعود احمد ٭ پرنٹر:۔ سید عبدالحی ٭ مطبع:۔ ضیاء الاسلام پریس ربوہ ٭ مقامِ اشاعت:۔ دفتر الفضل دار الرحمت غربی ربوہ

Digitized by Khilafat Library Rabwah

خطبہ جمعہ

اللہ تعالیٰ نے اپنے قرب کی راہیں معیّن کر دی ہیں انہیں اختیار کر کے ہی الٰہی قرب و رضا کا مقام حاصل کیا جا سکتا ہے

قربِ الٰہی کی یہ راہیں تین ہیں (۱) علم و عرفان (۲) حقوق اللہ کی ادائیگی (۳) مکارمِ شریعت کے مطابق بنی نوع سے حسنِ سلوک

اِن راہوں کو اختیار کرنے میں ظاہری دشمنوں، شیطانی وساوس اور نفسانی کمزوریوں کا مقابلہ کرنا پڑتا ہے

اِن تین محاذوں پر کامیاب مقابلہ کے بعد قربِ الٰہی کے نتیجہ میں وہ کامیابی نصیب ہوتی ہے جس سے بڑھ کر کامیابی کا تصوّر ممکن نہیں

از سیّدنا حضرت خلیفۃ المسیح الثالث ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز

فرمودہ ۲۱ ہجرت ۱۳۵۵ ہش مطابق ۲۱ مئی ۱۹۷۶ء بمقام مسجد اقصیٰ ربوہ

(مرتبہ مکرم محمّد انور صاحب قریشی رکن صیغہ زود نویسی۔ ربوہ)

سُورہ فاتحہ کی تلاوت کے بعد حضور نے درج ذیل آیت کی تلاوت فرمائی:۔

یٰاَیُّھَا الَّذِیْنَ اٰمَنُوا اتَّقُوا اللّٰہَ وَ ابْتَغُوْٓا اِلَیْہِ الْوَسِیْلَۃَ وَجَاھِدُوْا فِیْ سَبِیْلِہٖ لَعَلَّکُمْ تُفْلِحُوْنَ۔ (المائدۃ: ۳۶)

اس کے بعد فرمایا:۔

اِس دُنیا میں ہر انسان فلاح اور کامیابی کی خواہش اور تمنّا رکھتا ہے لیکن ہر انسان فلاح اور کامیابی کو حاصل نہیں کیا کرتا اور نہ ہر انسان کو ان راہوں کا علم ہوتا ہے یا اپنے طور پر ہو سکتا ہے جو راہیں کہ کامیابی کی طرف لے جانے والی اور ناکامیوں کے دروازے بند کرنے والی ہیں۔ مثلاً بہت سے لوگ بددیانتی اور کرپشن (CORRUPTION) کے ذریعہ سے کامیابی حاصل کرنا چاہتے ہیں، بہت سے لوگ جھوٹ بول کر اپنے مقاصد کو حاصل کرنا چاہتے ہیں، بہت سے لوگ مالِ حرام کے ذریعہ کامیابیاں پانا چاہتے ہیں۔ اسی طرح بیسیوں ایسی مثالیں دی جا سکتی ہیں کہ انسان راہ (مستقیم) سے بھٹک جاتا اور ان راہوں کو اختیار کرنے لگتا ہے جو کامیابی کی طرف نہیں لے جاتیں بلکہ ناکامی کی طرف لے جانے والی ہیں۔ دُنیا میں بے شمار ایسی مثالوں کا پایا جانا (یعنی جن کا انسان شمار نہیں کر سکتا) اور دُنیا کے ان حصّوں میں بھی پایا جانا جن کے رہنے والے دُنیا میں بہت عقلمند سمجھے جاتے ہیں ہمیں یہ بتاتا ہے کہ انسان اپنی کوشش اور اپنی عقل سے

فلاح اور کامیابی کے حصول کے ذرائع

کو معلوم نہیں کر سکتا بلکہ اس کے لئے آسمانی ہدایت کی ضرورت ہے۔

قرآن کریم نے کامیابیوں کے حصول کے لئے متعدد جگہ مختلف پہلوؤں سے صداقت و ہدایت کی راہوں کی نشاندہی کی ہے اور ان راہوں کو روشن کیا ہے اور ان کی طرف انسان کی رہنمائی کی ہے اور ان کی برکتوں کی طرف انسان کو متوجہ کیا ہے۔ اس وقت جو مختصر سی آیت مَیں نے پڑھی ہے اس میں اس سلسلہ میں ایک حسین مضمون بھی بیان ہوا ہے۔ "بھی" مَیں اِس لئے کہتا ہوں کہ قرآن کریم کے بہت سے بطون ہیں اور ہر بطن اس کے حُسن کو دوبالا کرنے والا ہے۔ اللہ تعالیٰ فرماتا ہے کہ تمہاری حقیقی کامیابی اِس بات میں ہے کہ تم ان راہوں سے پرہیز کرتے ہوئے جو اللہ تعالیٰ کو پسند نہیں ان بدعقاید اور بداعمال سے بچتے ہوئے جن پر اللہ تعالیٰ کا غضب اور قہر نازل ہوتا ہے خدا تعالیٰ کے حضور وہ چیز پیش کرو جو اسے پسند ہو اور اس کی پناہ میں آجاؤ، اپنی حفاظت کے لئے اسے اپنی ڈھال بنا لو اور اسے

اپنی کامیابی کا ذریعہ بنا لو

تو تب تم کامیاب ہو گے اور ایک ایسی کامیابی تمہیں حاصل ہو گی جس سے بڑھ کر کسی کامیابی کا تصوّر بھی نہیں کیا جا سکتا۔ فلاح کے معنی عربی میں عظیم کامیابی کے ہوتے ہیں۔ یٰاَیُّھَا الَّذِیْنَ اٰمَنُوا اتَّقُوا اللّٰہَ اے ایمان کا دعویٰ کرنے والو ناکامیوں سے بچنے میں اپنی حفاظت کے لئے خدا تعالیٰ کو اپنی پناہ بنا لو اور اس کو اپنی ڈھال بنا لو۔ وَ ابْتَغُوْٓا اِلَیْہِ الْوَسِیْلَۃَ اور ڈھال اس طرح بناؤ کہ اس کے قُرب کی راہوں کو تلاش کرو۔ زبانی دعووں سے تو اللہ تعالیٰ کسی کی ڈھال نہیں بن سکتا بلکہ اس کے قُرب کی راہیں معیّن

Digitized by Khilafat Library Rabwah

ہیں اور ان معیّن راستوں کو اختیار کر کے ان راہوں پر چل کر اللہ تعالےٰ انسان کو اس مقام تک پہنچا دیتا ہے جو مقام کہ اس کے قرب کا مقام اور اسکی رضا کا مقام ہے۔

وَسِیۡلَۃ کے لئے تین طریقے بیان گئے گئے ہیں اور وہ اس مضمون کو ظاہر کرنے اور اس کو نمایاں کرتے ہیں۔ "وسیلہ" کے معنی ہیں خدا تعالیٰ کے قرب کو حاصل کرنا اور اس کے لئے جو راہ اور جو ذریعہ ہے وہ ایک تو علم و معرفت ہے اور دوسرے عبادت ہے اور تیسرے ہے مکارم شریعت کو اختیار کرنا جیسا کہ دوسری جگہ بتایا ہے علم و معرفت، خدا تعالیٰ کی ذات کو پہچاننا اور اس کی صفات کا عرفان رکھنا بہت ضروری ہے۔ اور پھر اس کے نتیجہ میں جو تقاضے پیدا ہوتے ہیں ان کو پورا کرنے کے لئے عبادت اور مکارم کے لباس میں خود کو ملبوس کرنے کی کوشش کرنا ضروری ہے۔ ابْتَغُوْٓا اِلَيْهِ الْوَسِيْلَةَ "قرب" اور "وسیلہ" کے حصول کے لئے جو راستہ اور سبیل ہے وہ تین قسم کی ہے۔ ایک تو صحیح رُوحانی علم کا حاصل ہونا معرفت کا حاصل ہونا، دوسرے خدا تعالیٰ کے بتائے ہوئے طریق پر اس کی عبادت کرنا اور تیسرے شریعتِ حقّہ اسلامیہ کے مکارم کو اختیار کرتے ہوئے اپنی رُوح اور اپنے ذہن اور اپنے عمل اور اپنے عقیدہ میں حُسن پیدا کرنے کی کوشش کرنا۔ ان تین چیزوں کے نتیجہ میں اللہ تعالیٰ انسان کی ڈھال بن جاتا ہے اور اسے اپنی حفاظت میں لے لیتا ہے۔

اگر انسان کو

خدا تعالیٰ کی ذات اور صفات کی معرفت

نہ ہو تو اس نے خدا کو پہچانا ہی نہیں اِس لئے اس کے قُرب کی راہوں کی تلاش وہ صحیح معنیٰ میں کر ہی نہیں سکتا اسی لئے آپ کو دُنیا میں ایسے لوگ بھی نظر آئیں گے جو زبان سے تو یہ دعویٰ کر رہے ہوں گے کہ وہ خدائے واحد و یگانہ کی پرستش کرتے ہیں اور اس کی وحدانیت کی معرفت رکھنے والے ہیں لیکن وہی لوگ جب مقبروں میں جاتے ہیں تو قبروں کو سجدہ کرنے لگ جاتے ہیں اور جب اپنے بزرگوں کے پاس جاتے ہیں تو انہیں ارباب سمجھنے لگ جاتے ہیں اور ان کی پرستش شروع کر دیتے ہیں ہزار بُت اپنے سینوں میں انہوں نے سجائے ہوئے ہیں اور ہزار بُت کے گرد ان کا طواف ہے، اور زبان سے یہ دعویٰ بھی ہے کہ ہم خدائے واحد و یگانہ کی پرستش کرنے والے ہیں۔ یہ تضاد ہمیں اِسی لئے نظر آتا ہے کہ بنیادی طور پر انہیں خدا تعالیٰ کی وحدانیت کی معرفت حاصل نہیں اور چونکہ انہیں خدا تعالیٰ کی وحدانیت کا، اس کے احد ہونے کا عرفان ہی حاصل نہیں اِس لئے خدا تعالیٰ کی وحدانیت کی معرفت اور اس کا علم جن باتوں کا تقاضا کرتا ہے وہ اس کو پورا نہیں کرتے اور پورا کر ہی نہیں سکتے کیونکہ انہیں علم ہی نہیں کہ

خدائے واحد و یگانہ کی معرفت

کے بعد انسان پر کیا ذمّہ داریاں عاید ہوتی ہیں۔ خدا تعالیٰ ربّ ہے نیز قرآن کریم نے دوسری بہت ساری صفات بیان کی ہیں جن کا تعلق انسان کی زندگی کے ساتھ ہے۔ ان میں سے بعض بنیادی ہیں اور بعض ان سے تعلق رکھنے والی ہیں۔ اس کے ساتھ ہی یہ کہا کہ میری صفات کا مظہر بننے کی کوشش کرو اور میری صفات کا رنگ اپنے اُوپر چڑھاؤ۔ اب اگر انسان ربّ کی ربوبیّت کا علم ہی نہیں رکھتا، اسے اس کی معرفت ہی حاصل نہیں۔ اس "رنگ" کو وہ پہچانتا ہی نہیں تو اپنی ذات پر اور اپنی صفات پر وہ اس رنگ کو کیسے چڑھائے گا۔ یہ واضح بات ہے کوئی گہری اور دقیق بات نہیں ہے کہ جب تک رنگ کی پہچان نہیں اس رنگ کو اپنے نفس کے اُوپر چڑھایا ہی نہیں جا سکتا۔ اب ربوبیّتِ ربّ العالمین کا تقاضا یہ ہے کہ جہاں تک انسان کی طاقت ہو وہ ہر مخلوق کی نشوونما کے سامان پیدا کرنے کی کوشش کرے جہاں تک کہ انسان کا تعلق ہے۔ اللہ تعالیٰ نے تو ربّ ہونے کی حیثیّت سے اگر کسی چیز کو پیدا کیا تو اس کو قویٰ اور طاقتیں بھی دیں اور ان کی

نشوونما کے سامان

بھی پیدا کئے۔ پس جو شخص صفتِ ربّ العالمین کی معرفت اور علم رکھتا ہے وہ تو یہی رنگ اپنے پر چڑھائے گا اور وہ کسی شخص کو اس کے حق سے محروم نہیں کرے گا لیکن جو شخص اس صفت کا علم ہی نہیں رکھتا اسے اس کی معرفت ہی حاصل نہیں وہ اس کے مطابق عمل نہیں کر سکتا اور یہ بنیادی حکم کہ میری صفات کا رنگ اپنے اُوپر چڑھاؤ اور اس کے مطابق دُنیا سے یعنی اپنے بھائی بندوں سے اور دوسری مخلوق سے سلوک کرو وہ اس کے مطابق عمل نہیں کر سکتا۔

پس خدا تعالیٰ کو اپنی حفاظت کے لئے ڈھال بنانے، خدا تعالیٰ کے قُرب کی راہوں کو حاصل کرنے کے لئے اس کی پناہ میں آجانے اور خدا تعالیٰ کے پیار کو خدا کے فضل سے حاصل کرنے کے لئے جو ذریعہ ہے اس کے متعلق خدا تعالیٰ نے فرمایا وَابْتَغُوْٓا اِلَيْهِ الْوَسِيْلَةَ کہ اس وسیلہ کو تلاش کرو جو خدا تعالیٰ نے تمہارے سامنے رکھا ہے۔ اور میں نے بتایا ہے کہ وہ تین باتیں ہیں۔ ان میں سے پہلی بات علم اور معرفت اور عرفان کا حصول ہے۔ علم نقلی اور سماعی بھی ہے یعنی روایت اور پہلوں کے مشاہدے سے انسان علم حاصل کرتا ہے اور پہلوں کے مشاہدات اور ان کے تجربوں کے نتائج سے غفلت برت کر خود کو نقصان پہنچانے کی کوشش نہیں کرتا اور ایک اس کا اپنا مشاہدہ ہے وہ بھی علم کا ذریعہ بنتا ہے اسی واسطے قرآن کریم نے کہا ہے کہ تقویٰ کوئی مختصر اور چھوٹا سا مقام نہیں ہے کہ جہاں پہنچ گئے اور بس بلکہ

تقویٰ کے بے شمار دارج ہیں

اور انسان درجہ بدرجہ تقویٰ میں ترقی کرتا چلا جاتا ہے اِسی لئے قرآن کریم کے متعلق یہ کہا گیا ہے کہ هُدًى لِّلْمُتَّقِيْنَ کوئی شخص تقویٰ کے کسی مقام پر بھی پہنچ جائے اگر اس نے اپنے تقویٰ کو قائم رکھنا اور تقویٰ کی منازل میں ترقیات کا حصول کرنا ہے تو وہ قرآن کریم سے بے تعلق نہیں ہو سکتا۔ پس خدا تعالیٰ کی پناہ میں آنے کی غرض کو مدِّ نظر رکھتے ہوئے، اس کی رضا کے حصول کے لئے خدا تعالیٰ کی صفات کا علم حاصل کرنے کے متعلق ہمارے گھروں میں باتیں ہونی چاہئیں۔ حضرت مسیح موعود علیہ الصّلوٰۃ والسّلام نے بڑی

Digitized by Khilafat Library Rabwah

تفصیل کے ساتھ اللہ تعالیٰ کی صفات کے اصولی پہلوؤں کے متعلق بھی اور ان کے تفصیلی پہلوؤں کے متعلق بھی اپنی کتب میں اور تقاریر اور ملفوظات میں بیان کیا ہے لیکن ہم اس سے غفلت برتنے لگ جاتے ہیں۔ ہمارے ماحول میں، ہماری مجالس میں اور ہمارے گھروں میں خدا تعالیٰ کی صفات کا ذکر ہونا چاہیئے۔ خدا تعالیٰ ہی اپنی صفات اور اپنی ذات کے متعلق ہمیں بتا سکتا ہے کوئی دوسرا نہیں بتا سکتا۔ پس جس رنگ میں خدا تعالیٰ نے اپنی ذات اور صفات کا ذکر قرآن کریم میں بیان کیا اور جس رنگ میں اس کی تفسیر محمد رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے کی اور جس طرح حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام نے قرآن کریم اور نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کی بیان فرمودہ تفسیر کے مطابق ان باتوں کو ہمارے سامنے رکھا اس کا ذکر بڑوں میں چھوٹوں میں، مردوں میں اور عورتوں میں ہوتے رہنا چاہیئے کیونکہ اگر یہ پہلو یعنی خدا تعالیٰ کی ذات اور صفات کے متعلق علم اور معرفت رکھنا جو کہ پہلا پہلو اور بنیادی چیز ہے اگر یہ نہ ہوگا تو اتَّقُوْا کا جو حکم ہے کہ

خدا کی پناہ میں آجاؤ

اور اپنی ترقیات کے لئے اور اپنی جنتوں کے حصول کے لئے اس کے قرب کو حاصل کرو یہ حکم پورا نہیں ہو سکتا۔ اس علم کے نتیجہ میں پھر آگے دو چیزیں پیدا ہوتی ہیں۔ ایک عبادت ہے۔ خدا تعالیٰ کے حضور انسان کا سر جھک جاتا ہے اس کو ہم حقوق اللہ کی ادائیگی کہتے ہیں اور دوسرے مکارمِ شریعت پر عمل کرنا ہے۔

الغرض "وسیلۃ" کے لئے یعنی قربِ الٰہی کے حصول کے لئے تین باتیں بتائی گئی ہیں ان میں سے پہلی بات علم ہے یعنی خدا تعالیٰ اور اس کی صفات کی معرفت اور عرفان اور اِن صفات کے جلووں پر غور کرنا جو اس نے انسان کے سامنے اپنے کلام میں ظاہر کئے اور جو خدا تعالیٰ اپنے اس تعلق میں ظاہر کرتا ہے جو اس کے نیک بندے اس سے حاصل کر سکتے ہیں۔ مثلاً نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کی زندگی ہے۔ اس پر غور کرنے سے ہمیں پتہ لگتا ہے کہ خدا تعالیٰ کتنا پیار کرنے والا، خدا تعالیٰ کس رنگ میں ربوبیّت کا مظاہرہ کرنے والا اور خدا تعالیٰ کس طرح اپنی رحمانیّت کے جلوے انسان پر ظاہر کرنے والا ہے، علیٰ ہٰذا القیاس۔ اور اس معرفت اور عرفان کا نتیجہ یہ ہے کہ ایک تو حقوق اللہ کی ادائیگی کی طرف ہمیں توجہ ہوتی ہے اور ہم عبادت کو اس کے پورے حقوق کے ساتھ ادا کرتے ہیں اور دوسرے بنی نوع انسان کے آپس کے تعلقات میں شریعتِ محمدیہ اور شریعتِ حقّہ اسلامیہ کے مکارم کو اپنانے اور خدا کے پیدا کردہ انسان کے ساتھ اس سلوک کے کرنے کی طرف ہمیں توجہ ہوتی ہے جس سلوک کا حکم

قرآن کریم کی شریعت

اور محمد صلی اللہ علیہ وسلم کے اُسوہ اور ارشادات میں ہمیں نظر آتا ہے پس "وسیلہ" یعنی خدا تعالیٰ کے قرب کو حاصل کرنے کی جو راہ ہے اس کے تین طریقے بتائے گئے ہیں، تین راہوں کی تعیین کی گئی ہے جو خدا تعالیٰ کے قرب تک لے جانے والی ہیں۔ ایک علم ہے یعنی معرفت اور عرفان، دوسرے اس کا تقاضا عبادت اور حقوق اللہ کی ادائیگی ہے اور تیسرے مکارمِ شریعت کے مطابق انسان کے ساتھ حُسنِ سلوک اور خدا تعالیٰ کی دوسری مخلوق کے ساتھ وہ برتاؤ ہے جیسا برتاؤ کہ خدا تعالیٰ نے ہمیں کہا ہے کہ ہونا چاہیئے اور جو نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کے اُسوہ اور ارشادات میں ہمیں نظر آتا ہے۔

یہ تین باتیں جو اس "وسیلہ" کے اندر آتی ہیں اس کے تین دشمن ہیں اور جس وقت انسان خدا تعالیٰ کا قرب حاصل کرنے کی کوشش کرتا ہے تو یہ اس کی راہ میں روک بن کر کھڑے ہو جاتے ہیں۔ جب نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم جیسا عظیم رسول ایک کامل اور مکمل شریعت لے کر دنیا کی طرف آیا، ایک ایسی شریعت لے کر جس نے خدا تعالیٰ کی نعمتوں کا اِتمام کر دیا اور ان کی تکمیل کر دی تو اس کے بعد یہ نہیں ہوا کہ کوئی مقابلے میں کھڑا نہیں ہوا بلکہ اس کے بعد یہ ہوا کہ رؤسائے مکّہ نے اپنی میانوں سے تلواریں نکال لیں۔ وہ یہ سمجھے کہ شاید تلوار کے ساتھ ہم خدا تعالیٰ کے اِس سلسلہ کو، خدا تعالیٰ کے "اسلام" کو، خدا تعالیٰ کی کامل اور مکمّل شریعت کو اور اِس

کامل اور مکمّل شریعت کے لانے والے

محمد رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کو ناکام اور نامراد کر دیں گے انہوں نے یہ سمجھا اور انہوں نے تلواریں نکال لیں لیکن اسلام کو ناکام کرنے کے لئے صرف ظاہری دشمن کی مادی طاقت کا مظاہرہ ہی تو نہیں ہوا۔ صرف تلواریں ہی میانوں سے نہیں نکلیں، صرف کمانوں پہ چلّے نہیں چڑھائے گئے اور ان میں تیر نہیں رکھے گئے، صرف نیزوں کی اَنیوں کو تیز نہیں کیا گیا، صرف گھوڑوں کی پرورش نہیں کی گئی جن پر سوار ہو کر مسلمانوں کے قتل کرنے کا انہوں نے منصوبہ بنایا تھا بلکہ اس ظاہری دشمن کے ساتھ ساتھ ایک مخفی دشمن بھی مقابلہ پر آگیا

مذہب کی اصطلاح

میں اس کو شیطان کہتے ہیں۔ شیطان اپنا کام کافر کے ذریعے بھی کرتا ہے اور شیطان اپنا کام منافق کے ذریعے بھی کرتا ہے۔ وہ دلوں میں وسوسے ڈالتا ہے، وہ جھوٹی افواہیں پھیلاتا ہے، وہ غلط باتیں منسوب کرتا ہے، خدا تعالیٰ کی وحی میں جو کلمے ہیں قرآن کریم میں جو الفاظ آئے ہیں وہ ان کو اپنی جگہ سے ہلا کر اور معانی کو بدل کر دنیا کے سامنے پیش کرتا اور انسان کے دل میں غلط فہمیاں پیدا کرتا ہے۔ اور پھر انسان کے اندر بشری کمزوریاں ہیں یہ صداقت کا اور خدا تعالیٰ کے قائم کردہ سلسلہ میں پروئے جانے والوں کا تیسرا دشمن ہے جو کھڑا ہوتا ہے۔ یہ ہر شخص کا اپنا نفس ہے۔ اسی واسطے

Digitized by Khilafat Library Rabwah

قرآن کریم نے کہا کہ

وَجَاهِدُوْا فِيْ سَبِيْلِهٖ

امام راغبؒ کہتے ہیں کہ اس جہاد اور مجاہدہ میں تینوں دشمنوں کا مقابلہ آجاتا ہے، ظاہر دشمن کا بھی شیطانی وساوس کا بھی اور اپنے نفس کی کمزوریوں کا بھی (جو کہ شہوت دنیا کی طرف مائل ہو جانا اور دنیا کے لالچ کی طرف پھسلنا اور تباہی کے سامان پیدا کرنا) پس جہاں خدا تعالیٰ کی ذات اور صفات کا عرفان حاصل کرنا ضروری ہے وہ قرآن کریم نے اسے بیان کیا وہاں اسکے مقابلہ میں تین دشمن بھی ہیں۔ ایک نے کہا کہ سر پھوڑ دیں گے تمہارا اگر تم نے نمازیں پڑھیں۔ چنانچہ مکی زندگی میں نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم ایک لمبا عرصہ چھپ چھپ کر خدا تعالیٰ کی عبادت کرتے رہے اور وہ معرفت اور علم ـــ اتنا عظیم علم! اتنا حسین علم!! ایسا علم جس کے اندر انسان کی بڑی زبردست طاقتیں ہیں۔ اس کے متعلق ظاہری دشمن نے بھی یہ اعلان کیا کہ یہ تو کوئی چیز نہیں ہے اور اس کی طاقت کوئی طاقت نہیں ہے۔ ان کے خیال میں یہ روحانی علم ایسا تھا کہ جیسے تلوار کی دھار کاٹ سکتی تھی۔ تلوار کی دھار مادی چیزوں کو کاٹا کرتی ہے اور جو روحانی قوتیں اور طاقتیں ہیں انہیں تلوار کی دھار اور انہیں تیر خواہ وہ کس قدر طاقتور کمان سے ہی کیوں نہ چھوڑے جائیں اور انہیں نیزہ کی انی نہیں کاٹا کرتی وہ علم تو اپنی جگہ

قائم رہنے والی روحانی طاقت

ہے لیکن انہوں نے اپنے زعم میں یہی خیال کیا تھا کہ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم پر ایمان لانے والے چند ایک ہیں شاید وہ انکی گردنیں اڑا کر خدا تعالیٰ کے سلسلہ کو ختم کر دیں گے۔ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا ہے کہ اس ظاہری دشمن کا بھی مقابلہ کرنا ہے جب وہ ظاہری اور مادی سامان لیکر آئے تو تمہیں ظاہری اور مادی سامان لیکر اس کے مقابلہ میں جانا چاہیئے خواہ اس کے مقابلہ کیلئے تمہارے پاس ظاہری اور مادی سامان ان کی طاقت کے مقابلہ میں سو میں سے ایک بھی نہ ہوں یا ہزار میں سے ایک بھی نہ ہوں یا لاکھ میں سے ایک بھی نہ ہوں لیکن اگر تمہیں کہا جاتے کہ خدا نہیں کہتا ہے کہ ان مادی سامانوں کا مقابلہ مادی سامانوں سے کرو تو تم ان کا مقابلہ کرو۔ یہ ظاہری مادی طاقت جو بعض دہر پھرے انسانوں کے ہاتھ میں ہمیں نظر آتی ہے اسکو ناکام کرنے کے لئے خدا تعالیٰ نے غیر مادی روحانی طاقتیں بھی پیدا کی ہیں اور یہی چیز ہے جو مومن مسلم انسان کی طاقت کو ثابت کرتی ہے لیکن اس وقت میں اسکی تفصیل میں نہیں جاؤں گا۔ غرض پہلے مفسرین نے بھی کہا ہے کہ جَاهِدُوْا فِيْ سَبِيْلِهٖ میں تینوں دشمنوں کا ذکر آتا ہے اور حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام نے بھی تینوں کی طرف اشارہ کیا ہے اور پہلوں سے بہت زیادہ تفصیل کے ساتھ اور بہت زیادہ حسن کے ساتھ اور بہت زیادہ مؤثر طریقے پر اور بہت زیادہ قائل کرنے والے بیان کے ساتھ دنیا کو بتایا ہے۔

جَاهِدُوْا میں جس دوسرے مخالف سے مقابلہ کرنے کا ذکر آتا ہے وہ ہے

شیطانی کوششوں کا مقابلہ

شیطان چھپی ہوئی راہوں سے آتا اور خدا کے دین کو کمزور کرنے کی کوشش کرتا ہے مثلاً پچھلے چودہ سو سال سے یہودی اور عیسائی اسلام کے خلاف وساوس پیدا کرنے کی انتہائی کوشش کرتے چلے آرہے ہیں لیکن پچھلے چودہ سو سال میں اسلام میں ترقی اور تنزل کا اتار چڑھاؤ تو نظر آتا ہے لیکن کوئی زمانہ ایسا نہیں ہوا کہ جس میں خدا تعالیٰ کے لاکھوں محبوب بندوں نے اسلام کی شمع کو روشن نہیں رکھا۔ روشنی کبھی تیز تھی اور کبھی کم۔ اس سے تو انکار نہیں کیا جا سکتا لیکن اس حقیقت کو بھی تسلیم کرنا پڑے گا کہ قریہ قریہ اور گاؤں گاؤں اور ملک ملک ایسے لوگ پیدا ہوتے رہے جنہوں نے اسلام کی شمع کو بجھنے نہیں دیا۔ یہاں تک کہ پھر مہدی علیہ السلام بدر منیر کی حیثیت سے دنیا کی طرف مبعوث ہو کر آگئے اور اب خدا تعالیٰ کے اس بندے اور محمد رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے اس فرزند کے ذریعہ سورج (صلعم) سے اخذ کی ہوئی روشنی۔ محمد رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے طفیل اور آپ سے لی ہوئی روشنی۔ ساری دنیا میں پھیلانے کا کام شروع ہو چکا ہے اور یہ ہر شخص کو نظر آرہا ہے عیسائیوں کو بھی اب نظر آرہا ہے کہ اسلام کی روشنی اُن جگہوں پہ پہنچ گئی جن کے متعلق انکو خیال بھی نہیں تھا کہ اسلام کبھی ان کے اندھیروں کو چیرتا ہوا اپنی

روشنی کی شعاعوں کیساتھ

ان اندھیروں کے بعض مقامات کو منور کرنا شروع کر دے گا۔ بہرحال جَاهِدُوْا فِيْ سَبِيْلِهٖ میں یہ بھی حکم ہے کہ شیطانی وساوس اور اعتراضات کا مقابلہ بھی انتہائی کوشش کے ساتھ کرو۔ پھر انسان کا اپنا ہی نفس اس کا اپنا ہی شیطان بن جاتا ہے اور اپنا ہی نفس اپنے ہی نفس کو خدا تعالیٰ سے دور لے جانے کی کوشش میں لگ جاتا ہے اور دنیا کی طرف مائل ہو جاتا ہے اور دنیا جو کسی سے وفا نہیں کرتی اس کی خاطر وہ اس کو جس سے بڑھ کر کوئی وفا کرنے والا نہیں یعنی اللہ تعالیٰ کی ذات، اس کو وہ چھوڑ دیتا ہے۔ خدا تعالیٰ نے اپنے کلام میں اس دشمن کا مقابلہ کرنے کے لئے بھی ہمیں ہدایتیں دی ہیں جنہیں ایک مسلمان کو نظر انداز نہیں کرنا چاہیئے۔

غرض خدا تعالیٰ نے فرمایا ہے کہ اگر تم میرے قرب کے حصول کے لئے معرفت اور عبادت اور مکارم اخلاق و مکارم شریعت حقہ اسلامیہ کی راہوں کو اختیار کرو گے تو تمہارے لئے قرب کے دروازے کھولے جائیں گے۔ لیکن یہ نہ سمجھنا کہ تمہاری اس کوشش میں جو تم خدا تعالیٰ کے پیار کے حصول کے لئے کر رہے ہو گے تمہارا کوئی مخالف نہیں ہو گا۔ بلکہ اس کوشش میں تمہارا مخالف ظاہری دشمن بھی ہو گا اور چھپا ہوا دشمن بھی ہو گا اور تمہارا اپنا نفس بھی ہو گا۔ ان

تین محاذوں پر

اگر تم نے اپنی فلاح کی خاطر کامیاب مقابلہ کر لیا تو تمہاری حرکت خدا تعالیٰ کے قرب کے حصول کے لئے عین تین راہوں کے متعلق بتایا گیا ہے ان راہوں پر جاری رہے گی اور آگے بڑھتی رہے گی اور تم خدا تعالیٰ کے قرب کو حاصل کر لو گے۔ اور تمہیں وہ کامیابی نصیب ہوگی جس سے بڑھ کر کوئی کامیابی تصور میں نہیں آسکتی۔ تم ان لوگوں کی طرح اور ان انسانوں کی طرح

Digitized by Khilafat Library Rabwah

نہیں ہوگے جو کوشش تو کرتے ہیں مگر غلط اور وہ ناکام ہو جاتے ہیں تم ان انسانوں کی طرح نہیں ہوگے جن کی فطرت میں فلاح کی خواہش اور تمنا تو رکھی گئی ہے لیکن ان کی فطرت اپنے اس فطری جذبہ اور فطری خواہش کو پانے میں ناکام رہتی ہے۔ بلکہ تمہاری فطرت کا تم سے جو مطالبہ ہے تم اس مطالبہ کو پورا کرنے والے ہوں گے اور خدا تعالیٰ کی رضا کو تم حاصل کرنے والے ہو گے۔

خدا کرے کہ ہم میں سے ہر ایک کی قسمت میں یہ فلاح مقدر ہو جائے جس کی طرف اس آیت میں اشارہ کیا گیا ہے۔

مجلس انصار اللہ کا ترجمان
ماہنامہ "انصار اللہ"

ماہنامہ "انصار اللہ" مرکزیہ کا ترجمان ہے۔ جس میں تربیتی اور علمی مضامین شائع ہوتے ہیں۔ اس رسالہ نے گزشتہ سولہ سال میں خدا تعالیٰ کے فضل سے تربیت کی ذمہ داری کو بڑے عمدہ رنگ میں پورا کیا ہے۔ بزرگوں اور اہل قلم اصحاب نے وقتاً فوقتاً رسالہ پر پسندیدگی کا اظہار فرمایا ہے۔

قمر الانبیاء حضرت صاحبزادہ مرزا بشیر احمد صاحب رضی اللہ عنہ نے اس رسالہ کے متعلق فرمایا کہ

"یہ رسالہ خدا تعالیٰ کے فضل سے بڑی قابلیت کے ساتھ لکھا جاتا اور ترتیب دیا جاتا ہے اور اس کے اکثر مضامین بہت دلچسپ اور دماغ میں جلا پیدا کرنے اور روح کو روشنی عطا کرنے میں بڑا اثر رکھتے ہیں پس انصار اللہ کو چاہیئے کہ اس رسالہ کو ہر جہت سے ترقی دینے کی کوشش کریں۔ اور اس کی اشاعت کا حلقہ وسیع کریں اور اس کے لئے مختلف علمی موضوع پر اچھے اچھے مضامین لکھ کر بھجوائیں تاکہ اس کی افادیت میں ترقی ہو اور جماعت میں اس کے متعلق دلچسپی بڑھتی جائے!"

اس رسالہ کی قیمت صرف دس روپے مقرر ہے۔ یہ رسالہ اپنے اخراجات میں خود کفیل نہیں ہے اس رسالہ کی خریداری قبول فرما کر ممنون فرماویں شوریٰ انصار اللہ ۱۹۵۹ء کے فیصلہ کے مطابق ہر مجلس اپنی گرانٹ میں کم از کم ایک رسالہ ضرور جاری کروائے۔ جزاکم اللہ احسن الجزاء

(مینیجر ماہنامہ "انصار اللہ" ربوہ)

درخواست ہائے دعا

۱۔ احباب دعا فرمائیں کہ اللہ تعالیٰ مجھے اور میرے خاندان کے جملہ افراد کو اپنی برکات اور دینی و دنیوی نعمتوں سے نوازے۔ آمین۔

(محمود احمد کھوکھر)

۲۔ عرصہ دو سال سے بعارضہ فالج بیمار ہوں نیز میری والدہ اماں بھی ضعیف العمر اور بیمار ہیں احباب ہم دونوں کی صحت و سلامتی کے لئے درد دل سے دعا کریں۔

(محمد صدیق چاہ میراں لاہور)

۳۔ خاکسار کے والد محترم جو ضعیف العمر ہیں آجکل اکثر بیمار رہتے ہیں۔ احباب جماعت سے ان کی صحت کاملہ و عاجلہ کے لئے دعا کی درخواست ہے

مقبول احمد خادم

(دفتر تشخیص جائیداد موصیان صدر انجمن احمدیہ ربوہ)

عطیہ جات برائے مستحقین محرومین

مندرجہ ذیل مخلص حضرات نے مستحقین محرومین کے لئے بذریعہ افسر صاحب خزانہ نقد رقوم بطور عطیہ جات ارسال کی ہیں۔ جن کے اسماء گرامی حضور ایدہ اللہ تعالیٰ کی خدمت میں دعا کے لئے پیش کئے گئے ہیں۔ احباب سے بھی ان کے لئے دعا کی درخواست ہے

۱۔ مکرم رانا ضیاء اللہ صاحب ضیاء منزل گجرات ۔۔ ۔۔ ۲۰
۲۔ " میاں محمد شفیع صاحب وڈہاون منیجر فٹ آٹو سینٹر کراچی ۔۔ ۔۔ ۲۰۰۰
۳۔ " مرزا احمد عثمان صاحب ۔۔ ۔۔ ۱۰۰
۴۔ " مرکزی سیکرٹری مال جماعت احمدیہ لاہور ۔۔ ۔۔ ۵۴
۵۔ " سید محمد احمد صاحب کیپٹن ریٹائرڈ سیالکوٹ ۔۔ ۔۔ ۱۱/۴۰
۶۔ " میاں شہزاد احمد صاحب بانی منجانب والد صاحب کراچی ۔۔ ۔۔ ۲۰۰۰
۷۔ " میاں محمد شفیع صاحب وڈہاون " ۔۔ ۔۔ ۲۰۰۰
۸۔ " چوہدری غلام سرور صاحب چنگا بنگیال ۔۔ ۔۔ ۴۰
۹۔ مرکزی سیکرٹری جماعت احمدیہ لائل پور ۔۔ ۔۔ ۳۰
۱۰۔ " مکرم محمد یوسف صاحب مردان ۔۔ ۔۔ ۱۸
۱۱۔ " کیپٹن سعید احمد صاحب سیکرٹری مال سیالکوٹ ۔۔ ۔۔ ۱۰۰
۱۲۔ " شیخ فضل احمد صاحب ماڈل ٹاؤن لاہور ۔۔ ۔۔ ۵۰۰
۱۳۔ " محمد نذیر احمد صاحب ۔۔ ۔۔ ۱۰
۱۴۔ " عبدالرحمان صاحب دہلوی دارالصدر غربی ربوہ ۔۔ ۔۔ ۱۰
۱۵۔ " میاں شریف احمد صاحب بانی منجانب
مکرم میاں محمد شفیع صاحب وڈہاون کراچی ۔۔ ۔۔ ۲۰۰۰

قائمقام ایڈیشنل ناظر اصلاح و ارشاد۔ تعلیم القرآن

زکوٰۃ ادا کرنے والوں کے حق میں آنحضرتؐ کی دعائیں

حضرت عبداللہ بن ابی اوفیٰ کہتے ہیں کہ جب نبی کریم صلے اللہ علیہ وسلم کے پاس لوگ اپنی زکوٰۃ لاتے تو آپ فرماتے کہ اے اللہ! فلاں شخص کی آل پر اپنی رحمت نازل فرما اور جب میرا باپ آپ کے پاس اپنی زکوٰۃ لایا تو آپ نے فرمایا اے اللہ! ابی اوفیٰ کی آل پر اپنی رحمت نازل فرما۔ یہ حدیث حضرت امام بخاریؒ اور امام مسلمؒ نے روایت کی ہے ایک اور حدیث میں یوں آیا ہے کہ جب کوئی شخص نبی کریم صلے اللہ علیہ وسلم کے پاس اپنی زکوٰۃ لاتا تو آپ فرماتے اے اللہ اس شخص پر بھی رحمت نازل فرما

(مشکوٰۃ۔ کتاب الزکوٰۃ)

وہ لوگ بہت خوش نصیب ہیں جن کے لئے محبوب خدا صلی اللہ علیہ وسلم نے اللہ تعالیٰ کی رحمت طلب فرمائی ہے۔ دعا ہے کہ اللہ تعالیٰ جملہ صاحب نصاب احباب کو زکوٰۃ ادا کرنے اور نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کی دعائیں حاصل کرنے کی توفیق عطا فرمائے صاحب نصاب احباب زکوٰۃ کی رقوم جلد از جلد ارسال مرکز کو فرما کر عنداللہ ماجور ہوں (ناظر بیت المال ربوہ)

دعائے مغفرت

میری بچی عزیزہ نسرین اختر۔ بعمر تقریباً ۱۰ سال ۲۰ جون کو بوقت شام بجلی کا جھٹکا لگ جانے سے اچانک وفات پا کر اپنے مولیٰ حقیقی سے جا ملی۔ انا للہ وانا الیہ راجعون۔ عزیزہ کو اگلے روز مقامی قبرستان میں سپرد خاک کر دیا گیا۔ عزیزہ سلسلہ احمدیہ سے انتہائی محبت اور خلوص رکھتی تھی اور پابند صوم و صلوٰۃ تھی احباب جماعت سے دردمندانہ درخواست ہے کہ عزیزہ مرحومہ کی مغفرت اور بلندی درجات کے لئے دعا فرمائیں نیز یہ کہ اللہ تعالیٰ پسماندگان کو صبر جمیل کی توفیق عطا فرماوے۔ آمین۔

(مرزا رحمت [illegible])

قائدین خدام الاحمدیہ ماہ جون کا چندہ جلد ارسال فرماویں — مہتمم مال خدام الاحمدیہ مرکزیہ

Digitized by Khilafat Library Rabwah

انصار اللہ کا بیسواں مرکزی سالانہ اجتماع

انصار اللہ کا بیسواں مرکزی سالانہ اجتماع انشاء اللہ ۲۹-۳۰-۳۱ اخاء/اکتوبر بروز جمعہ ہفتہ اور اتوار ربوہ میں منعقد ہو رہا ہے۔ تمام مجالس انصار اللہ کے اراکین کو چاہیئے کہ وہ اس بابرکت اجتماع میں شمولیت کے لئے ابھی سے تیاری شروع کر دیں۔

(قائد عمومی مجلس انصار اللہ مرکزیہ)

اپنی مصنوعات کو غیر ممالک میں متعارف کرانے یا غیر ممالک سے مال درآمد کرنے کے لئے
آپ کا اپنا ادارہ

اے چوہدری اینڈ کمپنی

امپورٹر اینڈ ایکسپورٹر
۲۵- برانڈرتھ روڈ - پوسٹ بکس ۱۷۹۵ لاہور
فون نمبر: ۵۸۲۴۲

سونے اور چاندی کے اعلیٰ ۰ معیاری ۰ عروسی زیورات
مغلیہ دور کے کندن کے اعلیٰ ڈیزائن بنانے کے لئے

نیو راحت علی جیولرز

غلام احمد اینڈ برادرز - اکبر بازار شیخوپورہ - فون نمبر ۳۶۸۱
کو یاد فرمائیے

ہر قسم کی عمارتی لکڑی
دیودار - کیل - چیل - پڑتل کے لئے ہمارے ہاں رجوع فرمائیں!

سٹار ٹمبر

۵۳ فیروز پور روڈ ــــ بالمقابل تھانہ اچھرہ ــــ لاہور
فون نمبر: ۴۱۰۶۱۷

موسم گرما کا نیا سٹاک
کوٹ پرنٹ - وائل پرنٹ
لون سادہ رنگدار - وائل پلین رنگدار
لٹھا - پاپلین - نیز شادی
بیاہ کے لئے زری کی کشمیری شالیں وغیرہ
لون کے کامدار کرتے - وائل کے کامدار کرتے
زنانہ و مردانہ شلواریں
کامدار اور پرنٹ قمیضیں ریڈی میڈ

کلاتھ مرچنٹ
الفردوس
۸۵- انارکلی - لاہور

کاغذ ـــ اور ـــ **گتہ**

بازار سے بارعایت خریدنے کے لئے

پیپر کارنر - گنپت روڈ - لاہور

فون نمبرز :- ۶۴۵۲۳ / ۵۳۱۱۲ پر تشریف لائیں
ملک عبداللطیف ستکوہی — فون نمبر ۶۲۵۱۶
ملک محمد حنیف — ۶۲۵۱۸

ہر قسم کا سامان سائنس اچھی نرخوں پر خریدنے کیلئے

الائیڈ سائنٹیفک سٹور
فون ۶۳۵۰۰
گنپت روڈ لاہور کو ہمیشہ یاد رکھیں!

جدید فیشن کے مطابق
سونے کے جڑاؤ اور سادہ زیورات
اور چاندی کے خوشنما برتن ٹی سیٹ وغیرہ کیلئے

فرحت علی جیولرز
کمرشل بلڈنگ شاہراہ قائد اعظم لاہور
فون نمبر:- ۵۲۶۲۳

لِکُلِّ دَاءٍ شِفَاءٌ
(حدیث نبوی)

There is a CURE for every disease.
you have only to search.

مفصل معلومات اور لٹریچر مفت حاصل کریں۔
کیوریٹو میڈیسن کمپنی رجسٹرڈ لاہور کراچی
ربوہ - فون ۶۰۶

خورشید یونانی دواخانہ
ـــ اور ـــ
حکیم خورشید احمد ممتاز الاطباء رجسٹرڈ طبیب درجہ A

مطب

اپنی جملہ طبی ضروریات اور طبی مشورہ کے لئے دواخانہ اور مطب کی طرف رجوع فرمائیں
مینیجر خورشید یونانی دواخانہ و مطب گولبازار ربوہ - فون ۵۳۸

احمدیہ ٹریول ایجنسی

امریکہ - ہالینڈ - مغربی جرمنی - ڈنمارک - لندن - سوئٹزرلینڈ اور مڈل ایسٹ کے لئے ہوائی اور بحری رعایتی ٹکٹوں کی بکنگ، نیز ویزا کے حصول کے لئے
آج ہی رجوع فرمائیں
انڈس ٹریول سروس
ٹرانسپورٹ ہاؤس بالمقابل فلیٹی ہوٹل
لاہور

Digitized by Khilafat Library Rabwah

صد سالہ احمدیہ جوبلی کے عظیم منصوبے کا رُوحانی پروگرام

صد سالہ احمدیہ جوبلی کے عالمگیر رُوحانی منصوبہ کی کامیابی کے لئے سیّدنا حضرت خلیفۃ المسیح الثالث ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے احباب جماعت کے سامنے دعاؤں اور عبادات کا ایک خاص پروگرام رکھا ہے جس کا خلاصہ یہ ہے:-

(۱) جماعت احمدیہ کے قیام پر ایک صدی مکمل ہونے تک ہر ماہ احباب جماعت ایک نفلی روزہ رکھا کریں جس کے لئے ہر قصبہ، شہر یا محلہ میں مہینہ کے آخری ہفتہ میں کوئی ایک دن مقامی طور پر مقرر کر لیا جائے۔

(۲) دو نفل روزانہ ادا کئے جائیں جو نماز عشاء کے بعد سے لے کر نماز فجر سے پہلے تک یا نماز ظہر کے بعد ادا کئے جائیں۔

(۳) کم از کم سات بار روزانہ سورۃ فاتحہ کی دعا غور و تدبر کے ساتھ پڑھی جائے۔

(۴) تسبیح، تحمید اور درود شریف نیز استغفار کا ورد روزانہ ۳۳-۳۳ بار کیا جائے۔

(۵) مندرجہ ذیل دعائیں روزانہ کم از کم گیارہ بار پڑھی جائیں:-

۱- رَبَّنَآ اَفْرِغْ عَلَيْنَا صَبْرًا وَّ ثَبِّتْ اَقْدَامَنَا وَانْصُرْنَا عَلَى الْقَوْمِ الْكٰفِرِيْنَ ٥

۲- اَللّٰهُمَّ اِنَّا نَجْعَلُكَ فِيْ نُحُوْرِهِمْ وَنَعُوْذُ بِكَ مِنْ شُرُوْرِهِمْ۔

ان کے علاوہ حضور نے اپنی زبان میں بھی بکثرت دعائیں کرنے کی تاکید فرمائی ہے کہ اللہ تعالیٰ ہماری حقیر قربانیوں کو قبول فرمائے اور صد سالہ احمدیہ جوبلی کے عظیم منصوبے کو ہر لحاظ سے کامیاب کرے اور ہم شاہراہِ غلبہ اسلام پر آگے ہی آگے بڑھتے چلے جائیں۔

تمام احمدی جماعتیں اور احباب جماعت توجہ اور التزام اور باقاعدگی کے ساتھ حضور ایدہ اللہ تعالیٰ کے پیش فرمودہ اس روحانی پروگرام پر عمل کر کے اللہ تعالیٰ کی برکات کو حاصل کرنے کی کوشش فرمائیں۔

(ناظر اصلاح وارشاد)

محترم میاں محمد لوٹے خان صاحب سابق مؤذن مسجد اقصیٰ قادیان وفات پا گئے

اِنَّا لِلّٰهِ وَاِنَّا اِلَيْهِ رَاجِعُوْنَ

افسوس کے ساتھ لکھا جاتا ہے کہ ہمارے تایا محترم میاں محمد لوٹے خان صاحب ساکن فیکٹری ایریا ربوہ قریباً نوے سال کی عمر میں مورخہ ۳ر جولائی ۱۹۷۶ء بروز ہفتہ مختصر سی علالت کے بعد فضل عمر ہسپتال ربوہ میں وفات پا گئے۔ اِنَّا لِلّٰهِ وَاِنَّا اِلَيْهِ رَاجِعُوْنَ۔

محترم میاں لوٹے خان صاحب حضرت مسیح موعود علیہ السلام کے صحابی تھے۔ ایک عرصہ تک قادیان دارالامان میں مسجد اقصیٰ کے مؤذن رہے۔ محترم خان صاحب ۱۹۰۶ء میں حضرت مسیح موعود علیہ السلام کے دستِ مبارک پر بیعت کر کے سلسلہ عالیہ احمدیہ میں شامل ہوئے تھے۔

آپ کی نمازِ جنازہ حضرت خلیفۃ المسیح الثالث ایدہ اللہ بنصرہ العزیز کے ارشاد کی تعمیل میں محترم مولانا عبد المالک خان صاحب ناظر اصلاح وارشاد نے اسی روز بعد نماز عصر مسجد مبارک میں پڑھائی۔ بعدہٗ جنازہ بہشتی مقبرہ میں لیجایا گیا اور قطعہ صحابہ حضرت مسیح موعودؑ میں دفن ہوئے قبر تیار ہونے پر محترم صوفی بشارت الرحمٰن صاحب ناظر تعلیم نے دعا کرائی۔

بہت دعاگو، پرہیزگار، پابندِ صوم وصلوٰۃ اور تہجد گزار بزرگ تھے۔ اوائل میں آپ کے بچے اور بچیاں جوانی کی حالت میں فوت ہوتے رہے۔ نہایت صابر و شاکر تھے۔ ان کی نسل میں سے اب کوئی بھی زندہ نہیں۔ اس وقت اُن کے صرف ایک بھائی مکرم چوہدری حاکم علی صاحب (ٹال والے) اور ایک بہن حیات ہیں۔ ساری عمر تبلیغ کا انتہائی شوق رہا۔ ملکانہ کی تحریک میں حصہ لیا۔ ہر دلعزیز تھے۔ بچوں سے انتہائی پیار تھا۔ عموماً اُن کا ایک نعرہ "اللہ اکبر" بہت مشہور رہا ہے۔

اکثر دعائیں قبول ہوتی تھیں۔ سلسلہ اور خلافت سے انہیں انتہائی محبت اور پیار تھا۔ چندوں میں بڑھ چڑھ کر اپنی حیثیت کے مطابق حصہ لیتے رہے۔ بیماروں کی بیمار پرسی اُن کا طرۂ امتیاز تھا۔

احبابِ جماعت دعا فرمائیں کہ اللہ تعالیٰ حضرت خان صاحب کو اعلیٰ علیین میں مقامِ قرب سے نوازے اور اُن کے جملہ لواحقین خصوصاً اُن کے برادرِ اصغر چوہدری حاکم علی صاحب اور اُن کی ہمشیرہ محترمہ کو صبرِ جمیل بخشے۔ آمین

(مجید احمد خان عارف زعیم مجلس خدام الاحمدیہ محلہ فیکٹری ایریا۔ ربوہ)

اعلان نکاح

خاکسار کے بڑے بھائی مکرم محمد عارف ولد ذوالفقار علی صاحب مرحوم محلہ دارالنصر غربی ربوہ کا نکاح مسماۃ مبارکہ بیگم صاحبہ بنت مکرم عبد الرحیم صاحب (سابق لیبارٹری اسسٹنٹ تعلیم الاسلام ہائی سکول ربوہ) محلہ دارالعلوم غربی ربوہ کے ساتھ بعوض مبلغ اڑھائی ہزار روپے حق مہر ۲۱ر اپریل بروز جمعۃ المبارک مسجد مہدی گولبازار ربوہ میں محترم مولوی خورشید احمد صاحب شاد صدر عمومی ربوہ نے بعد نماز مغرب پڑھا۔

احباب سے درخواست ہے کہ دعا فرمائیں کہ اللہ تعالیٰ اس رشتہ کو دونوں خاندانوں کے لئے بابرکت بنائے اور اسے نیک ثمرات سے نوازے۔ آمین

شفاقت حیات نیّر
ڈسپنسر فضل عمر ہسپتال۔ ربوہ

فون ملز ۲۷۹۴۶ — فون آفس ۲۲۴۸۳
سفینہ انڈسٹریز لمیٹڈ
مقبول روڈ
لائلپور
امپورٹر — ایکسپورٹر
لون۔ وائل۔ پردہ کلاتھ۔ پاپلین
جاذبِ نظر۔ دیدہ زیب۔ ہر گھر کی پسند
آفس
مندر گلی۔ ریل بازار۔ لائلپور

احمدی بھائیوں کی اپنی دکان
نیو پاک جیولرز
۱۲ ذیلدار روڈ۔ اچھرہ۔ لاہور
فون: ۴۱۰۹۷۴
ہر قسم کے خالص سونے و چاندی کے مضبوط و پائیدار زیورات بنانے کا
واحد مرکز
اَلَيْسَ اللّٰهُ بِكَافٍ عَبْدَهٗ
کی
دیدہ زیب انگوٹھیاں اور سندھی و فیشنی کوکے
ہر وقت دستیاب ہیں
پروپرائٹر
میاں عظیم قادر اینڈ سنز

ہر قسم کی عمارتی لکڑی کیلئے
اپنے معروف ادارہ
گلوب ٹمبر کارپوریشن
(گورنمنٹ کنٹریکٹر)
۲۶۔ نیو ٹمبر مارکیٹ
راوی روڈ۔ لاہور
پیر
تشریف لائیے!
فون ۶۰۳۲۰ / ۵۳۴۲۰ ؛ رہائش ۶۲۹۳۰

مطب
اپنی جملہ طبی ضروریات اور طبی مشورہ کے لئے ہمارے شفاخانہ اور مطب کی طرف رجوع کریں۔ اوقات صبح ۸ بجے سے ایک بجے تک، شام ۴ بجے سے ۸ بجے تک ہیں۔ باہر کے احباب مفصل حالات بیماری لکھ کر مشورہ حاصل کر سکتے ہیں۔
حکیم عبد الحمید ابن حکیم نظام جان
چوک گھنٹہ گھر گوجرانوالہ۔ فون ۴۸۴۴

خالص شہد — تازہ عرق
اور
عمدہ مربہ جات
نیز
اپنی جملہ طبی ضروریات
کیلئے
دواخانہ خدمتِ خلق ربوہ
کو یاد رکھیں